

## 12666 - كفار كے تہواروں كے لئے تيا كرده كھانے كھانا جائز نہيں

### سوال

كيا مسلمان كے لئے مشركوں يا اہل كتاب كے تہواروں كے تيار كرده كھانے كھانا اور ان كے تہواروں كے وجہ سے ان كا عطيه وصول كرنا جائز ہے؟

### پسنديده جواب

الحمد لله.

يہودیوں يا نصاري يا مشركوں كے اپنے تہواروں پر تيار كرده كھانے مسلمان شخص كے لئے كھانے جائز نہيں، اور نہ مسلمان كے لئے جائز ہے كہ ان كے عيد اور تہوار كے بنا پر ان سے ہديہ وصول كریے، اس لئے كہ اس ميں ان كے عزت و تكريم اور ان كے ديني شعائر كے ترويج ميں ان كے حوصلہ افزائي اور ان كے تہواروں ميں ان كے خوشي و سرور ميں ان كے ساتھ مشاركت ہے۔

اور ايسا كرنے سے ہوسكتا ہے كہ ان كے تہوار اپنانے ميں يہي تہوار ہمارے بھي بن جائیں، يا پھر كم از كم ايك دوسرے كو كھانے كے دعوت كا تبادلہ شروع ہو جائے ہمارے اور ان كے تہواروں ميں ايك دوسرے كے ہديہ جات كا تبادلہ ہونے لگے، جو كہ ايك فتنہ اور دين ميں نئيں چيز اور بدعت ہے، نبی كريم صلي اللہ عليہ وسلم سے صحيح حديث ميں ثابت ہے كہ آپ صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

( جس كس نے بھي ہمارے اس دين ميں كوئي نئيں چيز نكالي جو اس ميں سے نہيں تو وہ مردود ہے )

جيسا كہ ان كے تہواروں كے بنا پر انہيں كسي بھي قسم كا كوئي ہديہ دينا بھي جائز نہيں ہے .